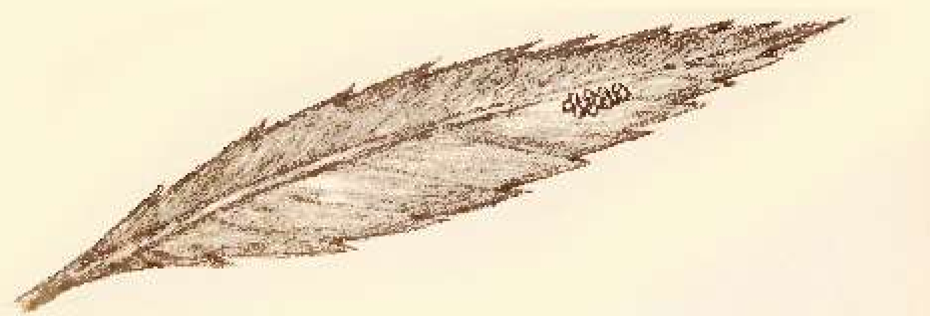


وہ کیڑا جس نے سنہرے انڈے دیے

مصنفہ : ملیسنٹ ای سیلسم

اردو : محمد نسیم

وہ کیڑا جس نے سنہرے انڈے دیے

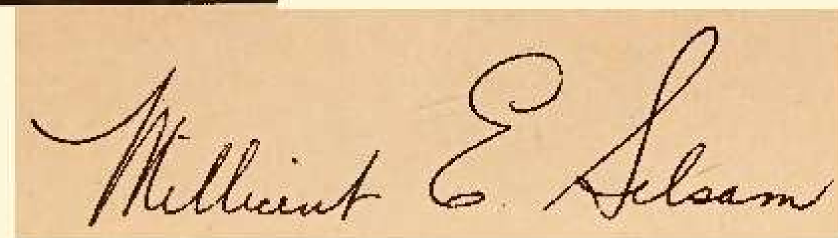


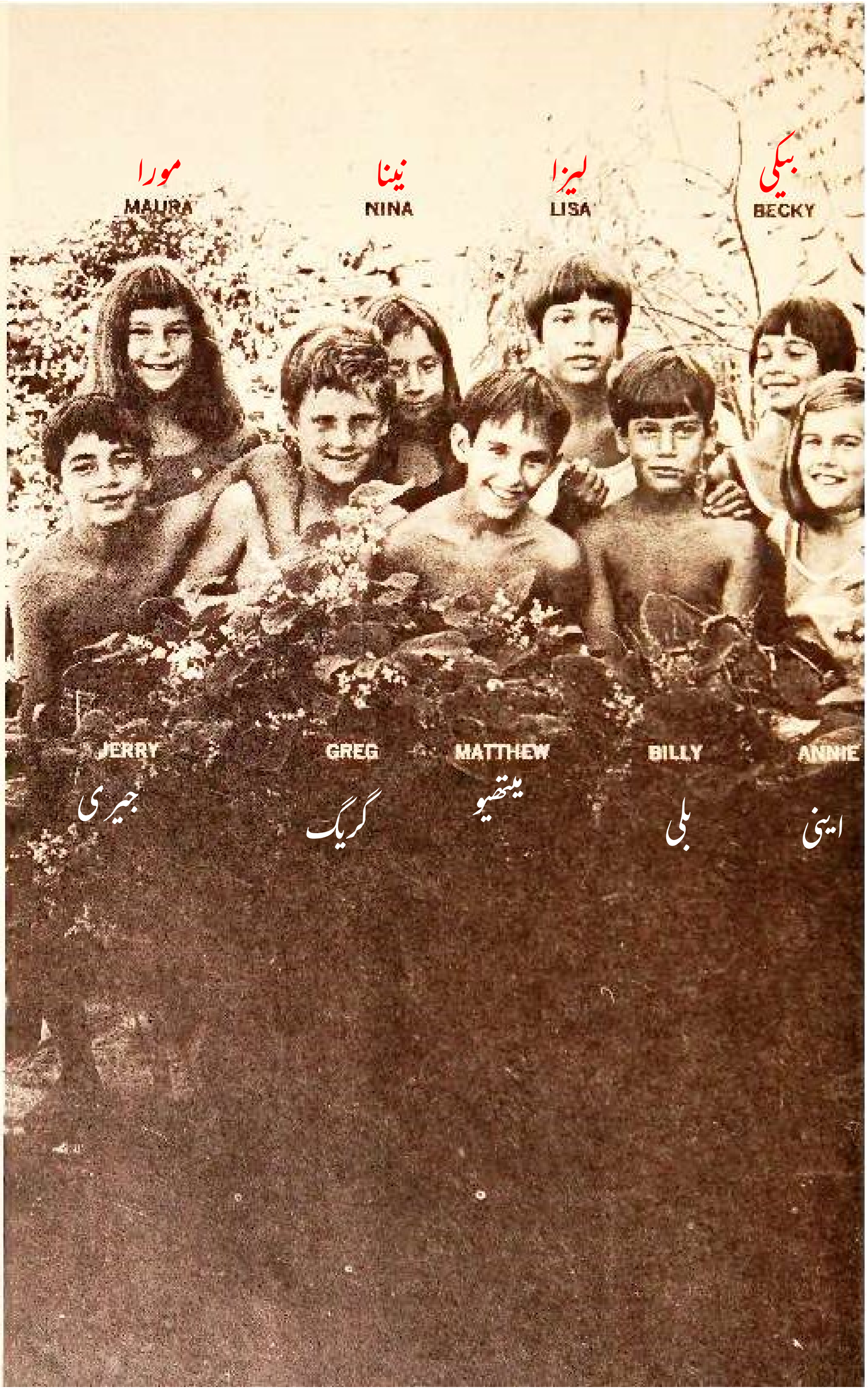
مصنفہ : ملیسنٹ ای سیلسم
اردو : محمد نسیم

یہ سچے بچوں کے بارے میں ایک سچی کہانی
ہے۔



اس کہانی میں 'ملی' میں ہی ہوں۔
ہم سب نے مل کر یہ معلوم کرنے کی
کوشش کی
کہ وہ سنہرے انڈے کس نے دیے تھے۔





وہ سب وہاں موجود تھے——وہ نو کے نو بچے۔

وہاں مورا تھی۔

وہاں نینا تھی۔

وہاں لیزا تھی۔

وہاں بیکی تھی۔

وہاں جیری تھا۔

وہاں گریگ تھا۔

وہاں میتھیو تھا۔

وہاں بلی تھا۔

وہاں اینی تھی۔



" ملی،" اس نے پکارا۔

ملی نے کھڑکی کھولی۔

" یہ کیا ہے ؟" اس نے پوچھا.

" کیا آپ ہمیں دیکھ کر بتا سکتے ہیں ؟

کیا یہ کرکٹ کے انڈے ہیں ؟" گریگ نے پوچھا۔

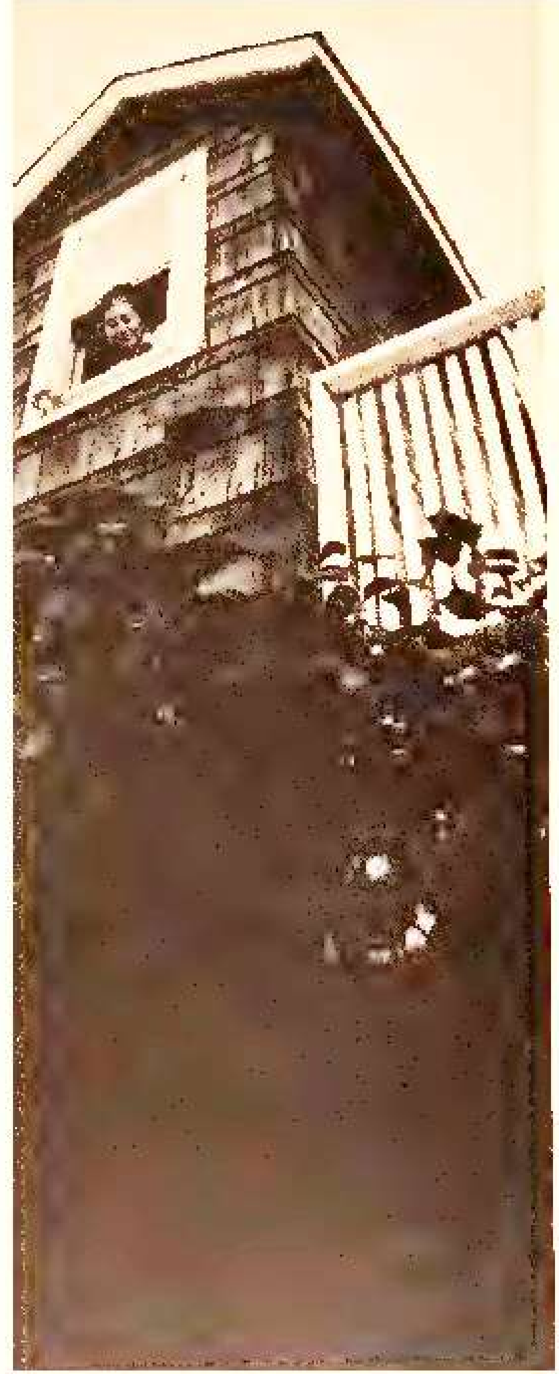
" انڈے کہاں ہیں ؟" ملی نے پوچھا۔

" کرکٹ کے پنجرے میں،" گریگ نے کہا۔

" کرکٹ کا پنجرہ کہاں ہے ؟" ملی نے پوچھا۔

" میرے گھر میں،" گریگ نے کہا۔

" ٹھیک ہے، پنجرہ یہاں لے آؤ،" ملی نے کہا۔







پانچ منٹ میں وہ نو کے نو واپس آ گئے۔

وہ ایک چھوٹی گاڑی (ویگن) کو کھینچ رہے تھے۔

اس گاڑی پر مچھلیوں کا ایک بڑا ٹینک (ایکویریم) تھا

جس پر ڈھکن لگا ہوا تھا۔

ملی نے کہا، "ایک کرکٹ کے لیے اتنا بڑا ٹینک!

کیا تمہارے پاس اندر بہت سارے کرکٹ ہیں؟"

گریگ نے کہا، "نہیں، صرف ایک۔"

تمام نو بچے پانچ منٹ کے اندر واپس آ گئے۔

وہ ایک ٹوکری کھینچ رہا تھا۔

گاڑی پر مچھلی کا ایک بڑا ٹینک تھا۔

جس پر ایک ڈھکن تھا۔

"کرکٹ کے لیے کیا ٹینک ہے!" ملی نے کہا۔

"کیا اس کے اندر بہت سی کرکٹ ہے؟"

"نہیں،" گریگ نے کہا، "صرف ایک۔"

اس نے کیڑوں مکوڑوں کی کتاب ڈھونڈلی۔

اس نے کرکٹ کے بارے میں معلومات تلاش کیں۔

اس نے بتایا، "اس میں لکھا ہے کہ یہ کرکٹ اپنے انڈے زمین (مٹی) کے اندر دیتے ہیں۔"

یتھیو نے کہا، "پھر یہ کرکٹ کے انڈے نہیں ہیں، کیونکہ یہ تو پتے پر ہیں۔"

ملی نے کہا، "میں حیران ہوں کہ یہ ٹینک کے اندر کیسے آئے۔ گریگ، تمہارے پاس وہاں کوئی اور کیڑا تو نہیں تھا نا؟"

گریگ نے کہا، "نہیں، صرف ایک کرکٹ تھا۔"



بارہ گنا بڑے انڈے

جیری نے کہا، "اس پتے پر۔"

ملی نے دیکھا۔

پتے پر انڈوں کا ایک چھوٹا سا گچھا تھا۔

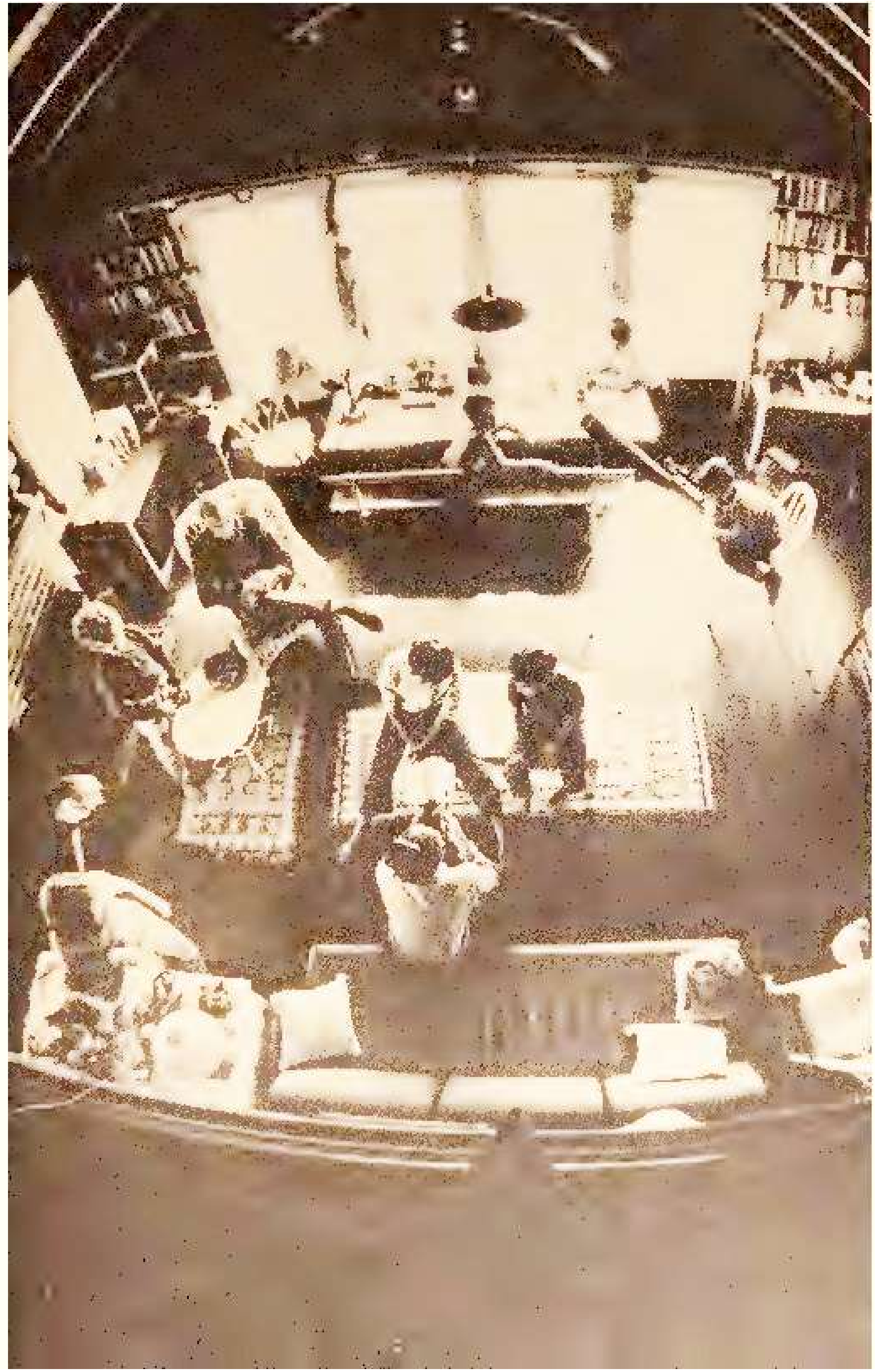
وہ سنہرے اور سبز رنگ کے تھے۔

اینی نے پوچھا، "کیا یہ کرکٹ کے انڈے ہیں؟"

ملی نے کہا، "میں نہیں جانتی۔ لیکن میرے پاس اندر کیڑوں مکوڑوں کی ایک کتاب ہے۔ میرے پیچھے آؤ۔"

سب ملی کے پیچھے اندر چلے گئے۔

مورا نے کہا، "شاید یہ انڈے پتے پر اس وقت بھی موجود تھے
جب میں نے اسے ٹینک میں رکھا تھا۔"
بلی نے کہا، "ایسا ہو سکتا ہے۔"
بیکی نے پوچھا، "ہم کیسے معلوم کر سکتے ہیں کہ یہ کس کے انڈے
ہیں؟"
ملی نے کہا، "مجھے دیکھنے دو کہ کتاب اس بارے میں کیا کہتی
ہے۔"
اس نے کیڑوں مکوڑوں کی اپنی کتاب نکالی۔
"یہ رہا۔ کتاب کہتی ہے کہ اگر آپ کو معلوم ہو کہ انڈے کس
پودے پر دیے گئے ہیں، تو آپ کو ایک اچھا سراغ مل جاتا
ہے۔ مجھے وہ پودا دیکھنے دو۔"



مورا چلائی، "مجھے معلوم ہے کہ میں اسے کہاں سے لائی تھی۔ میرے خیال میں یہ گولڈن راڈ (ایک قسم کا زرد پھولوں والا پودا) ہے۔"

ملی نے پوچھا، "کیا تمہیں لگتا ہے کہ تم کچھ اور پودے لا سکتی ہو؟"

مورا پودے کی تلاش میں باہر گئی۔

وہ ہاتھ میں گولڈن راڈ کی ایک ٹہنی لیے واپس آئی۔

اس نے کہا، "یہ پودے کا نچلا حصہ ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں جہاں سے میں نے اوپری حصہ کاٹا تھا"۔

ملی نے کہا، "دیکھو کیا یہ دونوں آپس میں جڑتے ہیں۔"

مورا نے دونوں ٹہنیوں کو ایک ساتھ ملا کر رکھا۔

اس نے کہا، "یہ بالکل فٹ بیٹھ رہے ہیں"۔



بیکی نے پوچھا، "اب آگے کیا؟"
ملی نے کہا، "انڈے گولڈن راڈ کے پودے پر دیے گئے تھے۔ کم از کم ہمیں اتنا تو معلوم ہو گیا۔ چلو انڈوں کو اچھی طرح دیکھتے ہیں۔"
وہ ایک میگنیفائینگ گلاس (خوردبین شیشہ) لے آئی۔
سب کو انڈوں کو دیکھنے کا موقع ملا۔
بلی نے کہا، "یہ تو خالی لگ رہے ہیں۔"
ملی نے کہا، "شاید ان میں سے بچے پہلے ہی نکل چکے ہیں"۔



"بس مجھے کچھ انڈے اتارنے دو اور انہیں ایک سلائیڈ پر رکھنے دو۔ میں بعد میں مائیکروسکوپ (خوردبین) کے نیچے ان کا معائنہ کروں گی۔"

اس نے پوچھا، "کیا میں انڈے دیکھ سکتا ہوں؟"

ملی نے کہا، "ہاں، انہیں میگنیفائینگ گلاس سے دیکھو"۔



نینا نے پوچھا، "اب ہمیں کیا کرنا چاہیے؟"

لیزا نے کہا، "چلو نیچرل ہسٹری میوزیم (قومی عجائب گھر) کو خط لکھتے ہیں۔ وہاں ایک ایسے ماہر ہیں جو کیڑوں مکوڑوں کے بارے میں سب کچھ جانتے ہیں۔ میں ایک بار ان کے پاس کچھ لے کر گئی تھی"۔

نینا نے پوچھا، "ان کا نام کیا ہے؟"

گریگ نے کہا، "تمہیں نام کی ضرورت نہیں ہے۔ 'پروفیسر آف انسیکٹس' (کیڑوں کے پروفیسر) کے نام خط لکھو"۔

جب سب لوگ خط لکھنے میں مدد کر رہے تھے، تو گریگ کا چھوٹا بھائی، ایتھن، اندر آیا۔

جلد ہی خط مکمل ہوگیا۔

خط میں یہ لکھا تھا :

محترم پروفیسر آف انسیکٹس،

ہمیں یہ انڈے کرکٹ کے ایک پنجرے میں ملے ہیں۔ پہلے ہم نے سوچا کہ یہ کرکٹ کے انڈے ہیں۔ پھر ہمیں معلوم ہوا کہ یہ کرکٹ اپنے انڈے زمین میں دیتے ہیں۔

ہمارے پاس کیڑوں کی کتاب ہے، لیکن اس میں انڈے کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا ہے۔ وہ پتی گولڈن راڈ کے پودے کا تھا۔ کیا آپ ہمیں بتا سکتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ وہ کس کیڑے کے انڈے ہیں؟

آپ کو لفافے میں پتے پر انڈے ملیں گے۔

درخواست گزار :

گریگ، ایمی، جیری، بلی، بیکی، لیزا، میتھیو، نینا

اوشین بے پارک، فائر آئی لینڈ، نیویارک

" دس منٹ پہلے ،" اینی نے کہا۔

" آئیے ارد گرد ایک نظر ڈالتے ہیں،" ملی نے کہا۔

تمام نو بچے اور ملی نے دیکھا۔

اس نے سارے فرش کو دیکھا۔

وہاں کوئی پتا نہیں تھا۔

اور انڈے بھی نہیں تھے۔



ملی انڈوں والا پتا لینے کے لیے اٹھی۔

وہ چلائی، "وہ کہاں ہے؟ یہ تو یہیں رکھا تھا"۔

گریگ نے کہا، "شرط لگا لو یہ ایتھن لے گیا ہے"۔

ملی نے پوچھا، "وہ کب گیا؟"





" آ ئیے ایتھن سے ان کے بارے میں پوچھتے ہیں، "

یتھیو نے کہا۔

ہر کوئی ایتھن کو ڈھونڈنے باہر گیا۔

" وہ یہاں ہے!" گریگ چلایا۔

" کیا تم نے انڈوں کے ساتھ پتی لی تھی؟"

" نہیں!" ایتھن نے کہا۔

" کیا آپ کو یقین ہے؟" ملی نے پوچھا۔

" ہمیں ان انڈے کو میوزیم بھیجنا ہے۔"

" میں نے پتی نہیں لی، " ایتھن نے کہا۔

" اب ہم کیا کریں؟" عینی نے پوچھا۔

" آپ کے پاس سلائیڈ پر کچھ انڈے ہیں۔"

" تو پھر انہیں بھیج دو۔"

" نہیں" ملی نے کہا۔

" میں سلائیڈ کو محفوظ کروں گا۔

جب میں شہر جاتا ہوں،

تو میں انہیں خود میوزیم لے جاؤں گا۔"

" لیکن اس دوران، کیا ہم کچھ نہیں کر سکتے؟

کیا آپ کر سکتے ہیں؟" بلی نے پوچھا۔

" ہم مزید انڈے تلاش کر سکتے ہیں،" مورا نے کہا۔

" مجھے لگتا ہے کہ ہمیں یہی کرنا ہے،"

ملی نے کہا۔

" ابھی دیر ہو رہی ہے۔ کل دس بجے ماورا کے

گھر ملتے ہیں۔"

" اس کے گھر کے قریب کیوں؟"

گریگ نے پوچھا۔

" کیونکہ میرے گھر کے ارد گرد گولڈن راڈ کے

پودے ہیں،" مورا نے کہا۔

اگلی صبح سب وہاں ملے۔





اس نے بلاک پر ہر گولڈن راڈ پلانٹ کو غور سے دیکھا۔



لیکن اسے وہاں کوئی اور سونے کا انڈا نظر نہیں آیا۔

ملی اس دن کے بعد دوسرے بچوں سے ملی۔

اس نے انہیں سرخ اور نیلے کیڑوں کے نام بتائے۔

پھر اس نے کہا کہ ہم کیسے جان سکتے ہیں۔

کہ وہ وہی ہے. جس نے انڈے دیئے ؟"

" چلو کچھ کیڑے پکڑتے ہیں اور

انہیں سنہری پتیوں کے ساتھ

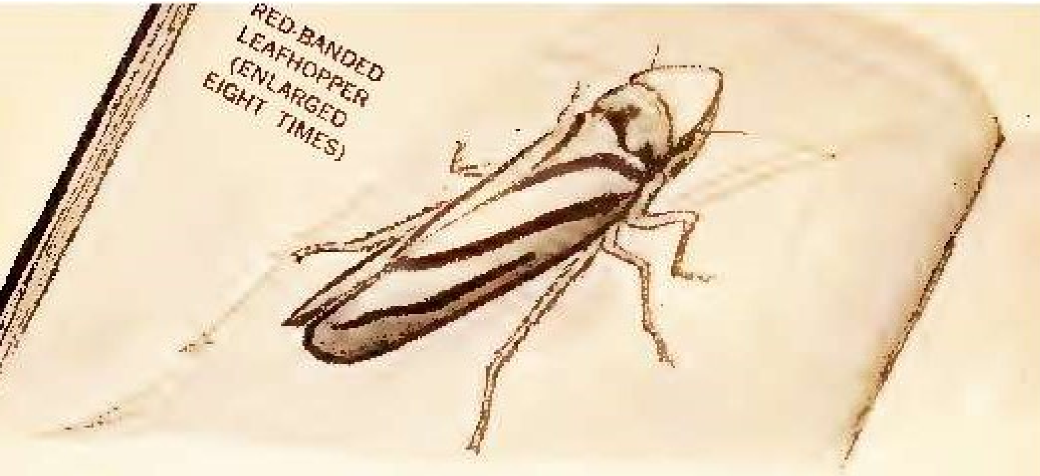
آئیے اسے ایک جار میں ڈالتے ہیں،" بیکی نے کہا۔

" پھر شاید وہ مزید انڈے دیں گے۔"

" چلو کل کیڑوں کے شکار پر چلتے ہیں۔"نینا نے کہا۔

" میں تتلی کا جال لے لوں گا،"اینی نے کہا۔

" اور میں کچھ شیشے کے برتن بھی لے آؤں گا"ملی نے کہا۔



" پتے پر بہت سے چھوٹے سرخ اور نیلے کیڑے ہوتے ہیں،"

بلی نے کہا۔

" شاید یہ وہ کیڑے ہیں جو انڈے دیتے ہیں،"

اینی نے کہا۔

" شاید،" ملی نے کہا۔

گھر میں، اس نے کیڑوں کے گائیڈ میں سرخ اور نیلے رنگ کے
کیڑوں کو دیکھا۔

وہ صفحہ 34 پر تھے۔

وہاں ایک سرخ پٹی والا پتی والا تھا۔

وہ اگلی دوپہر کو ملے۔ دھوپ تپ رہی تھی۔

اس نے سرخ اور نیلے رنگ کی پینٹنگ کی۔

پتی جھاڑیوں کی تلاش کی۔

" دیکھو، یہاں ایک ہے ،" میتھیو چلایا۔

وہ اسے اپنے ساتھ چھوٹے کی طرح لے آیا

اسے جال سے پکڑنے کی کوشش کی۔

لیکن پھندے کے قریب آنے والے پتیدار

وہ پہلے ہی پتے سے چھلانگ لگا چکا تھا۔



" یہاں ایک ہے ،" اینی نے چلایا۔

اس نے اسے اپنے تتلی کے جال سے پکڑلیا۔

اسے پکڑنے کی کوشش کی۔

اس کے آنے سے پہلے

پتی چھلانگ لگانے والا۔

" اب میں سمجھ گیا ہوں کہ ان کے پاس پتوں کی پتیاں ہیں۔

تم ایسا کیوں کہتے ہو؟" اینی نے کہا۔

" وہ ہمیشہ پتوں سے کودتے رہتے ہیں۔"





" میں ایک دیکھ رہا ہوں، "

گریگ نے چیخا۔

" کہاں؟ " جیری نے پوچھا۔

" یہیں، " گریگ نے کہا۔

اس نے ایک چھوٹے بھورے کیڑے کی طرف اشارہ کیا۔

" یہ غلط کیڑا ہے، " جیری نے کہا۔



" میں ایک اور دیکھ رہا ہوں، "

گریگ نے چیخا۔

" کہاں؟ " جیری نے پوچھا۔

" یہیں، " گریگ نے کہا۔

اس نے پتے پر ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا۔

" یہ کیڑا نہیں ہے، " جیری نے کہا۔ " دوبارہ دیکھو۔ "

بیکی نے پوچھا، "ہم ان اچھلنے کودنے والے کیڑوں کو کیسے پکڑ سکتے ہیں؟"

نینا نے کہا، "چلو اپنے ہاتھوں سے کوشش کرتے ہیں۔"

بیکی نے ایک پتے پر اپنے ہاتھ بند کیے۔

وہ چلائی، "میں نے ایک پکڑلیا! ایک مرتبان (جار) لاؤ۔" لیزا ایک مرتبان اس کے پاس لے آئی۔

لیزا نے کہا، "پتوں کو توڑ کر ان سب کو یہاں اندر ڈال دو۔"

بیکی نے پتے مرتبان میں ڈال دیے۔

لیکن اس سے پہلے کہ وہ اپنے ہاتھ باہر نکالتی، لیف ہاپر اچھل کر باہر نکل گیا۔

اس نے کہا، "چلو وہاں موجود اس بڑے مرتبان سے کوشش کرتے ہیں، تاکہ میں اپنے ہاتھ آسانی سے باہر نکال سکوں۔"



لیزا بڑا مرتبان لے آئی۔

بیکی کو ایک اور لیف ہاپر مل گیا۔

اس بار اس نے پتے اور لیف ہاپر دونوں کو اندر کر دیا۔

اور اس نے اپنے ہاتھ جلدی سے باہر نکال لیے۔

لیزا نے جلدی سے ڈھکن بند کر دیا۔

ان دونوں نے کہا، "اس بار یہ ہمارے ہاتھ آگیا ہے"۔



اینی نے پوچھا، "کیا ہم رات کے وقت کوشش نہیں کر سکتے؟

شاید اس وقت کیڑے اتنے اچھل کود نہ کر رہے ہوں"۔

ملی نے کہا، "ٹھیک ہے،

چلو کل رات ٹھیک سات بجے، رات کے کھانے کے فوراً بعد ملتے ہیں۔

مرتبان ساتھ لانا اور ان کے ڈھکنوں میں کچھ سوراخ کر لینا"۔



بلی نے پوچھا، "ڈھکنوں میں سوراخ کیوں ہونے چاہئیں؟"

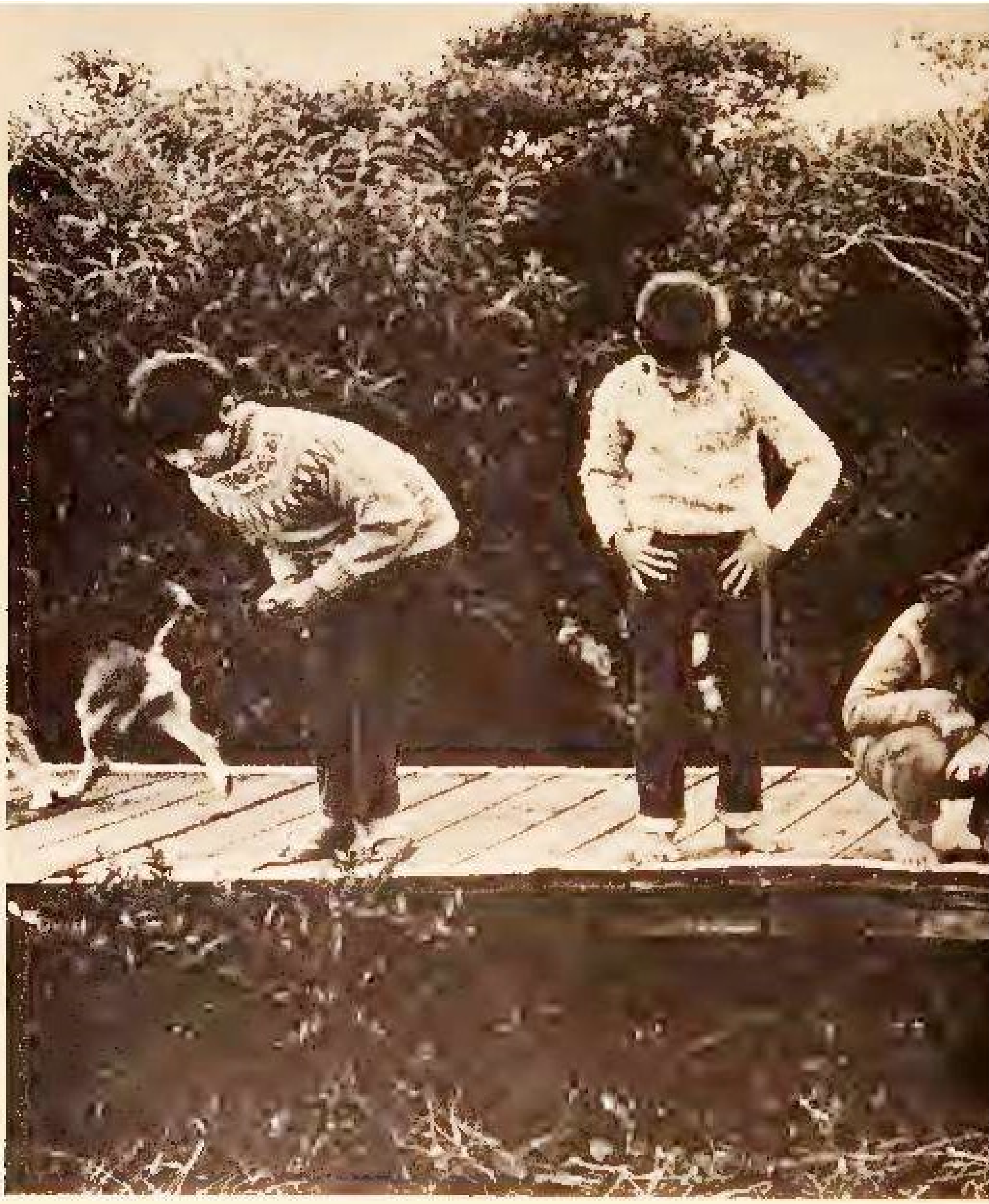
گریگ نے کہا، "ہم چاہتے ہیں کہ لیف ہاپرز زندہ رہیں، ہے نا؟ انہیں سانس لینا ہے"۔

اگلی رات سب لوگ سات بجے وہاں موجود تھے۔

وہ گلی میں پیدل چلنے لگے۔



" یہ کیڑوں کا شکار اچھا ہوگا، " اینی نے کہا۔



بلاک پر کوئی میوزک ریکارڈ چلا رہا تھا۔

شاید موسیقی نے مدد کی تھی۔

شاید لیف ہاپرز اس وقت زیادہ پرسکون تھے۔

انھوں نے سات لیف ہاپرز پکڑ لیے۔

انھوں نے انھیں گولڈن راڈ کے پتوں کے ساتھ مرتبانوں میں ڈال دیا۔

جیری نے کہا، "سوال یہ ہے کہ کیا یہ انڈے دیں گے ؟"

گریگ نے کہا، "انڈے دینے کے لیے کسی مادہ (شی) کا ہونا ضروری ہے"۔

ملی نے کہا، "یہ سچ ہے، لیکن نر اور مادہ کیڑے ایک جیسے ہی دکھائی دیتے ہیں"۔

مورا نے کہا، "خیر، اگر ہمارے پاس کافی سارے لیف ہاپرز ہیں، تو کچھ تو یقیناً مادہ ہوں گی"۔



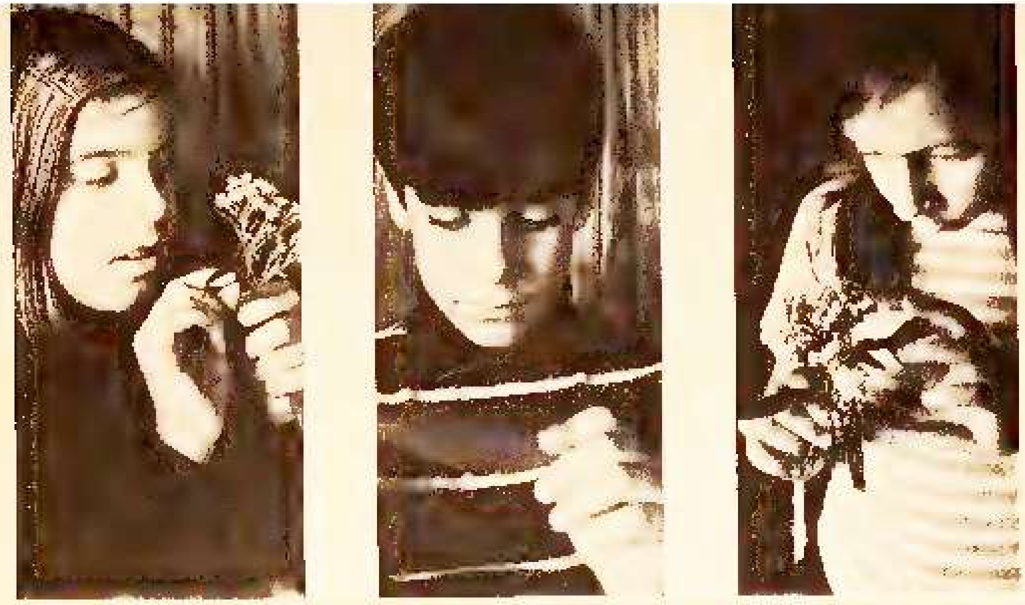
اگلے دن ملی نے مرتبانوں کو دھوپ میں رکھ دیا۔

دو دن بعد اس نے مرتبانوں کے اندر دیکھا۔

لیف ہاپرز مر چکے تھے۔

اس نے بچوں کو بلایا اور پوچھا، "تمہارے خیال میں یہ کیوں مر گئے ؟"

اس نے انھیں بتایا کہ اس نے مرتبان کہاں رکھے تھے۔



میتھیو نے کہا، "ان پتوں کو پھینکنے سے پہلے چلو ایک بار انہیں دیکھ لیتے ہیں"۔

انہوں نے ایک وقت میں ایک مرتبان خالی کیا۔

انہوں نے ہر پتے کو دیکھا۔

وہاں کوئی انڈے نہیں تھے۔

ملی نے کہا، "میں کچھ اور لیف ہاپرز پکڑوں گی اور انہیں دوبارہ مرتبانوں میں رکھوں گی"۔

میتھیو نے کہا، "چلو ہم سب مل کر اور لیف ہاپرز پکڑتے ہیں۔ اس میں بڑا مزہ آتا ہے"۔





سب نے اس نئ ترکیب کو آزمایا۔

دس منٹ میں انھوں نے تیس لیف ہاپرز پکڑ لیے۔

گریگ نے کہا، "اب ہم اس کام میں ماہر ہو رہے ہیں"۔

اس بار ملی نے لیف ہاپرز والے مرتبانوں کا بہت اچھی طرح خیال رکھا۔

اس نے انھیں ایک ٹھنڈی جگہ پر رکھا جہاں انھیں روزانہ تھوڑی سی دھوپ ملتی تھی۔

اس نے دل میں سوچا، "اگر ان لیف ہاپرز نے مطلوبہ انڈے نہ دیے، تو بچے بہت اداس ہو جائیں گے"۔



اگلے دن وہ دوبارہ شکار پر نکلے۔

نینا کے پاس ایک نئ ترکیب تھی۔

اس نے آہستہ سے مرتبان کو ایک گولڈن راڈ کے پودے پر الٹا رکھا۔

پھر اس نے ٹہنی کو توڑا اور مرتبان پر ڈھکن لگا دیا۔

وہ چلائی، "میں نے پانچ لیف ہاپرز پکڑ لیے!"

اس ہفتے وہ ایک لائبریری (کتب خانہ) گئی جہاں کیڑوں مکوڑوں کے بارے میں کتابیں موجود تھیں۔

اس نے سرخ پٹیوں والے لیف ہاپر (red-banded leafhopper) کے بارے میں پڑھا۔

"مادہ اپنے انڈے پودوں کے تنوں اور پتوں کے اندر دیتی ہیں (ان کے اندر چھپا کر)"۔

اس نے اسے دوبارہ پڑھا۔

"پھر یہ وہ صحیح کیڑا نہیں ہو سکتا۔ جو انڈے ہمیں ملے تھے وہ تو پتوں کے اوپر (سطح پر) تھے"۔

اگلے دن اس نے بچوں سے پوچھا،

"اگر سرخ پٹیوں والا لیف ہاپر وہ کیڑا نہ ہوا جس نے سنہرے انڈے دیے تھے، تو کیا تم لوگ پریشان ہو جاؤ گے؟"



اینی نے کہا، "کیا! ہم نے یہ سب کچھ بے کار میں کیا

ملی نے پوچھا، "کیا یہ واقعی بے کار تھا؟"

میتھیو نے کہا، "خیر، ہم نے لیف ہاپرز پکڑنا تو سیکھ لیا۔ ہم نے بس غلط کیڑے کا انتخاب کر لیا تھا"۔

جیری نے کہا، "میرے پاس ایک ترکیب ہے۔ ہم گولڈن راڈ پر موجود دوسرے تمام کیڑوں کو پکڑ سکتے ہیں۔ میں نے وہاں بھورے رنگ کے اور دوسری اقسام کے کیڑے دیکھے تھے۔ پھر ہم انہیں مرتبانوں میں رکھ سکتے ہیں"۔

ملی نے پوچھا، "اور پھر کیا ہو گا؟"

جیری نے کہا، "اور پھر ان کے انڈے دینے تک انتظار کریں گے"۔



لیزا نے کہا، "میں جاننا چاہتی ہوں کہ وہ انڈے کس نے دیے تھے۔ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس میں کتنا وقت لگتا ہے"۔

نینا نے کہا، "میں بھی"۔

ملی نے پوچھا، "فرض کرو ہمیں بہار میں کچھ اور انڈے مل جاتے ہیں۔ پھر کیا ہوگا؟"

جیری نے کہا، "اس بار ہم انڈوں میں سے بچے نکلنے سے پہلے ہی بالکل تازہ انڈے حاصل کریں گے۔ ہم انہیں ایک مرتبان میں رکھیں گے اور دیکھیں گے کہ ان میں سے کیا نکلتا ہے۔ یہی واحد طریقہ ہے جس سے ہم پتا لگا سکیں گے"۔

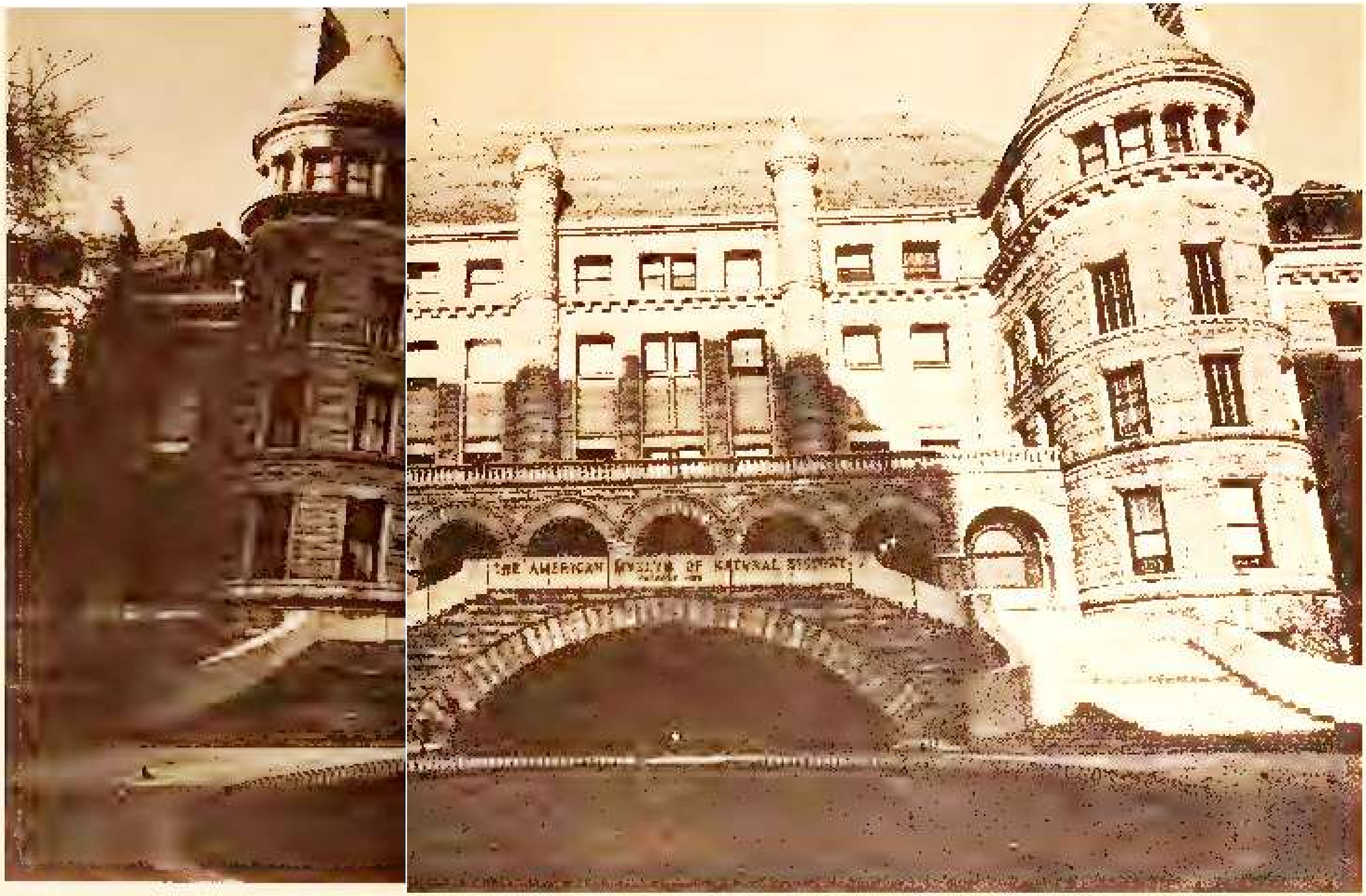
ملی نے کہا، "لیکن اب گرمیوں کا موسم ختم ہونے والا ہے۔ بہت سے کیڑے مکوڑے اب انڈے نہیں دیتے۔ کئی کیڑے خزاں اور سردیوں کا پورا موسم زندہ رہتے ہیں اور بہار میں انڈے دیتے ہیں"۔

بکی نے کہا، "ہم تب تک انتظار کریں گے اور مزید انڈوں کی تلاش کریں گے"۔

بلی نے کہا، "اس میں اتنا وقت کیوں لگنا چاہیے؟ میں ابھی جاننا چاہتا ہوں"۔

ملی نے کہا، "لیکن سائنسدان بھی ہمیشہ چیزوں کا جلدی پتا نہیں لگا پاتے"۔

میتھیو نے کہا، "ویسے بھی سائنسدان بننا ہی کس کو ہے!"

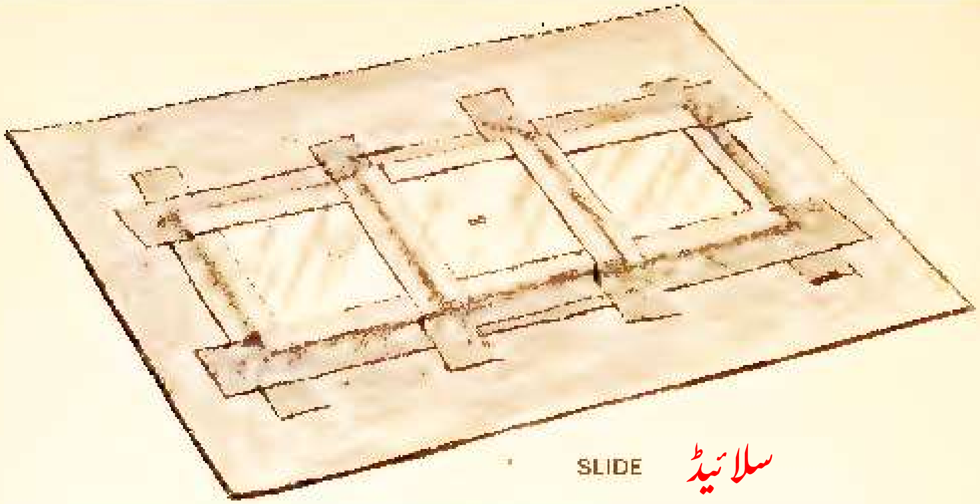


اس نے ایک پروفیسر کو وہ انڈے دکھائے۔ انہوں نے کہا، "میں آپ کو یہ تو نہیں بتا سکتا کہ یہ انڈے کس کیڑے نے دیے ہیں، لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ کسی 'بگ' (ایک خاص قسم کا کیڑا) کے انڈے ہیں— غالباً ایک 'اسٹنک بگ' (بدبودار کیڑے) کے۔ بہتر ہوگا کہ آپ بگ کے ماہر سے ملیں"۔

ملی نے دل میں سوچا، "لیکن میں پھر بھی ماہرین سے معلوم کرنے کی کوشش کروں گی۔

میرے پاس اب بھی سلائیڈ پر وہ چند انڈے موجود ہیں"۔

جب وہ شہر میں تھی، تو وہ نیچرل ہسٹری میوزیم (قومی عجائب گھر) گئی۔ وہ کیڑوں مکوڑوں کے شعبے میں گئی۔



SLIDE سلائیڈ

ملی بگ (کیڑوں کی اس خاص قسم) کے ماہر کے پاس گئی۔ اس نے انہیں بچوں کے انڈے ڈھونڈنے کے بارے میں بتایا۔

بگ کے ماہر نے انڈوں کا غور سے معائنہ کیا۔

انہوں نے کہا، "یہ ایک اسٹنک بگ کے انڈے لگتے ہیں، لیکن مجھے ڈر ہے کہ میں یہ نہیں بتا سکتا کہ یہ کون سے والے کے ہیں۔ میں انڈوں کا ماہر نہیں ہوں۔ آپ ڈاکٹر جیمز کو لکھیں۔ یہ ان کا پتہ ہے"۔

ملی نے دو انڈے لیے اور انہیں ایک نئی سلائیڈ پر رکھ دیا۔ پھر اس نے اس نئی سلائیڈ کو ایک کارڈ پر رکھا۔ اس نے ٹیپ کی مدد سے اسے اپنی جگہ پر جما دیا۔ اس نے سوچا، "اس طرح یہ ٹوٹے گی نہیں"۔

پھر اس نے ڈاکٹر جیمز کو ایک خط لکھا۔ اس نے اس کیڑے کا نام پوچھا جس نے وہ انڈے دیے تھے۔

ایک ہفتے میں اسے خط کا جواب مل گیا۔

ڈاکٹر جیمز نے لکھا، "مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کی مدد نہیں کر سکتا۔ انڈے بہت زیادہ پچکے (ٹوٹے) ہوئے تھے"۔

"یہ معلوم کرنے کا واحد طریقہ کہ یہ کس قسم کے کیڑے کے انڈے ہیں، یہ ہے کہ آپ بہار میں تازہ انڈے تلاش کریں۔ ان انڈوں سے بچے نکلنے دیں اور چھوٹے کیڑوں کو بڑا ہوتے ہوئے دیکھیں"۔

ملی نے سوچا، "یہ بالکل وہی بات ہے جو بچوں نے کہی تھی۔ اور ہم بالکل یہی کریں گے"۔



یاد رکھیں :

جب آپ کیڑوں مکوڑوں کی کوئی رہنما کتاب استعمال کرتے ہیں، تو آپ کو معلوم ہو گا کہ لفظ "بگ" (Bug) کا مطلب تمام کیڑے مکوڑے (Insects) نہیں ہوتا، بلکہ یہ صرف ایک خاص قسم کے کیڑے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ایک حقیقی 'بگ' اپنے منہ کے حصوں سے بنی ایک نالی (ٹیوب) کے ذریعے پودوں یا جانوروں کا رس چوستا ہے۔

ایک حقیقی 'بگ' کے اگلے پر (Wings) جڑ کی طرف سے زیادہ موٹے ہوتے ہیں۔

تمام 'بگز' کیڑے مکوڑے ہوتے ہیں—لیکن تمام کیڑے مکوڑے 'بگز' نہیں ہوتے!

~ کہانی کا اختتام ~